سوال

(253) سونے کی بالیاں پہننے کا حکم

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سونے کی بالیاں پہننے کا کیا حکم ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

اللہ تعالیٰ کے عمومی فرمان کی رو سے عورتوں کے لیے سونا پہننا جائز ہے، چاہے وہ بالیوں کی شکل میں ہو یا کسی اور شکل میں۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

أَوَمَن يُنَشَّؤُا فِي الْحِلْيَةِ وَهُوَ فِي الْخِصَامِ غَيْرُ مُبِينٍ ﴿١٨﴾ (الازخرف43 18)

"کیا جو زیورات میں پرورش پائے اور مباحثہ میں بھی صاف صاف بات نہ کرسکے (وہ اللہ کی اولاد بننے کے قابل ہے؟)۔"

اس جگہ اللہ تعالیٰ نے زیور کو عورت کے وصف کے طور پر بیان فرمایا جو کہ سونے اور غیر سونے کے لیے عام ہے اسی طرح امیر المومنین حضرت علی بن ابی طالب رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے ریشم اور سونے کو ہاتھ میں لیا اور فرمایا: (إنَ ہٰذَینِ حَرامٌ عَلَی ذُکُورِ أُمتی) (مسند احمد)

ابن ماجہ کے الفاظ میں یہ اضافہ ہے: (حل لإناثھم) (مسند احمد، سنن ابی داؤد، سنن النسائی)

"یہ دونوں چیزیں میری امت کے مردوں پر حرام ہیں، ابن ماجہ میں یہ لفظ زائد ہیں۔ میری امت کی عورتوں کے لیے جائز ہیں۔"

ابو موسیٰ اشعری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

(أُحِلَ الذَّہَبُ وَالحَرِیرُ لِلإِنَاثِ مِن أُمَّتِی، وَحُرِمَ عَلَی ذُکُورِہَا) (مسند احمد، سنن نسائی، سنن ترمذی، سنن ابی داود، مستدرک حاکم والطبرانی)

"سونا اور ریشم میری امت کی عورتوں پر حلال ہے جبکہ مردوں پر حرام ہے۔"۔۔۔ شیخ ابن باز۔۔۔

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ برائے خواتین

پردہ، لباس اور زیب وزینت، صفحہ :275

محدث فتویٰ